



محدث فتویٰ

سوال

(320) دوران خطبہ دور کعت پڑھنا

جواب

السلام عليکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف ہے کہ نمازِ جمعہ میں امامِ خطبہ دے رہا ہو تو پہنچنے سے قبل بلکی دور کعت پڑھ لو کیا یہ تحریۃ المسجد ہیں؟ اور کیا اس وقت آرکعتِ سنتِ موکدہ پڑھی جاسکتی ہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، آما بعد!

یہ دور کعتیں تحریۃ المسجد بھی ہیں اور «نَمَنْ صَلَّى مَفْرُوضَةُ الْأَوَّلَيْنَ يَدْعُوا رُكْعَتَنَّ» (سلسلۃ الاحادیث الصیحیج ج 1 حدیث 232 ص 411 باب الجمۃ) بھی دورانِ خطبہ جمیع چار رکعت نہیں پڑھ سکتا چار رکعت سنتِ موکدہ والا مسئلہ ظہر سے پہلے ہے جمیع سے پہلے پہنچنے تو خطبہ شروع ہونے سے پہلے پہنچنے تو خطبہ شروع ہونے تک دو، چار، پچھہ، آٹھ اور دس جتنی نماز اس کے مقدار میں ہو پڑھ سکتا ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

احکام وسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 246

محمد فتویٰ